



## سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، اللہ کی رحمت و نعمت سے مایوس ہوجانا، اس کی پوشیدہ تدبیر سے بے خوف ہوجانا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، اللہ کی رحمت و نعمت سے مایوس ہوجانا، اس کی پوشیدہ تدبیر سے بے خوف ہوجانا“

[اس حدیث کی سند صحیح ہے] [اسے امام عبد الرزاق نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ان گناہوں کا ذکر کیا جو کبیرے گناہ شمار ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت یا عبودیت میں اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اس کو پہلے ذکر کیا اس لئے کہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونا، اس لئے کہ یہ اللہ کے بارے میں بدگمانی ہے اور اس کی وسیع رحمت سے ناواقفیت ہے اور اللہ تعالیٰ کے بندے کو نعمتوں کے ذریعے ڈھیل دینے اور حالت غفلت میں اچانک پکڑ لینے سے بے خوف رہنا اس حدیث سے مراد یہ ہے کہ کبیرے گناہ صرف یہی ہیں اس لئے کہ کبیرے گناہ ہوتے ہیں تاہم یہاں ان میں سے سب سے بڑا گناہوں کا ذکر کیا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6049>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

